

پروفیسر محمد ایوب قادری

# مولوی عبد اللہ حسینی

## تحریک چاپوں کا ایک نامور مصنف و ناشر

مولوی عبد اللہ میر بہادر علی حسینی کے صاحبوں اور سید احمد شہید کی تحریک کے سرگرم کارکن اور اس تحریک کی اصلاحی و فتویٰ تصنیفات کے سب سے بڑے ناشر اور مبلغ تھے۔ خود بھی کئی کتابیں ترجمہ و تایف کیں۔ بہشت سورہ کی تفسیر تفسیر قبول کے نام سے لکھی۔ شاہ رفیع الدین دہلوی کے رسالہ تنبیہ الغافلین اور شاہ محمد اسحاق

سلہ مولوی عبد اللہ نے شاہ عبد القادرؒ کے ترجمہ کے آخر میں بونا تمہارا لطیح لکھا ہے اس میں اس بات کی وضاحت کر دی ہے کہ میں بہادر علی کا بیٹا ہوں جنہوں نے فوری دلیم کانج میں قرآن کا ترجمہ کیا تھا۔ گارسان و تاسی نے بھی ان کو میر بہادر علی کا بیٹا لکھا ہے۔ مگر تعب ہے مولوی سید محمد (مؤلف لمحاب نہراں دو (صفحہ ۱۱۰)) نے ان کو میر بہادر علی کا باپ لکھا ہے۔ اور پھر اس غلطی کو مولوی محمد سعیی تہبا مولف سیر المصنفین اور پروفیسر حامد حسن قادری مولف داستان تاریخ اردو نے بھی ذہرا یا ہے۔

کے بساں "مسائل اربعین" کا اردو ترجمہ کیا ہے۔ یہ دونوں رسالے طبع ہو چکے ہیں۔ گارسان دناسی کا بیان ہے کہ عبداللہ بن بہادر علی کی ایک کتاب "میلاد شریف" تکمیل میں ۱۴۲۷ھ میں چھپی ہے جو ابن جوزی کی کتاب کا ترجمہ ہے۔ مولوی عبداللہ نے اردو کی نشوونامی میں بڑی خدمت کی ہے۔

## مسائل اربعین

متوسطہ ملا حظہ ہو :-

**"قیسرا سوال** - بڑکے کے تولد ہوتے سے جو دستور ہے کرجام اہل قرایت کو اس رڑکے کی مبارک بادی دیتا ہے اور وے لوگ اس جام کا از قسم پڑھے و نقد دیتے ہیں۔ یہ دستور جائز ہے یا نہیں؟

**جواب** - ظاہراً نقد اور کپڑا جام کو مبارک بادی کے صلیبیں جائز ہے کس واسطے کر ایسے وقت میں دینا خوش خبری دینے والے کو صحابہ سے سفیر علیہ السلام کے بھی ثابت ہوا ہے۔ چنانچہ بن مالک محلی رضی اللہ عنہ نے زوہر آیت توبہ کے وقت اس کی خوش خبری سنانے والے کو ملبوس خاص دیا ہے۔ اسی طرح سے صحیح بخاری وغیرہ میں بھی ہے۔ لیکن مبشر کو انعام لینے کا دعویٰ شرعاً خرف

۱۴۲۵ھ میں فارسی زبان میں شاہ محمد اسحاق دہلوی کا مشہور رسالہ ہے۔ یہ رسالہ ۱۴۲۹ھ میں مرتب ہوا۔ صورت یہ ہوئی کہ بھیکن پور (رضی علیہ) کے شفیق فائدوں کے ایک بزرگ فان مدنگان غان بن محمد باز غان نے شادی وغیری نیز دیگر ہو اسم مرد جہے سے متصل ہوتی تھیں۔ سوالات شاہ محمد اسحاق کی خدعت میں بیکھے۔ شاہ صاحب نے ان مسائل کے جوابات لکھوادیئے۔ کتابت کے فرانص مولوی محمد امین الدین سید ابو محمد جالیسری نے انجام دیے۔ مولوی محمد امین الدین نے اسی قسم کے پانچ سوالوں کے لئے جوابات شاہ صاحب سے لکھوایلے۔ اور اس رسالہ کا نام مسائل اربعین فی بیان سنت سید المرسلین رکھا۔

کی رو سے ثابت ہنسی ہے۔ مگر دینا ایسے وقت میں دینے والے کا احسان ہے یعنی احسان کرنے والے پر جر نہیں ولا جبر علی المتیرع کذا فی کتب الفقد لیکن اگر خوش خبری سناتے والا لھاس کے سبز پے آگے رکھ کر مبارک بادی دیوے جیسا رسم کفار مذکوے تو اس صورت میں اس خبر دینے والے کو انعام کے عونم جھوڑ کی دیا

چاہے۔“

## تنبیہ الغافلین

مولیٰ عبداللہ نے مقدمہ کتاب میں ”تنبیہ الغافلین“ کے ترجمہ کی ضرورت اور یقینیت بہت تفصیل سے بیان کی ہے، ہم اس کا ایک حصہ یہاں نقل کرتے ہیں۔ لہ اس کتاب کا نام ”تنبیہ الغافلین“ ہے۔ احوال اس کتاب کا یوں ہے کہ پہلے کبھی شخص نے اس لوگس میں بیس باب تھے فارسی سے ہندی زبان میں ترجمہ کیا تھا لیکن اکثر الفاظ اس کے بے محاورہ اور نادرست اور آئیں قرآن مجید کی غلط تھیں۔ چنانچہ اس خاکسار، خیرخواہ خلق اللہ سید عبداللہ ولد سید بہادر علی عقا اللہ عنہ ہانتے اس کی عمارت اور آیتوں کو صحیح اور اس کے مضمون کے مطابق حدیثیں بلکہ کچھ اور آئیں داخل کر کے اور کہانیاں اور قصے جو جس مقام کے مناسب جانا زیادہ کر کے بارہ سو چھالیس، ہجھی میں پھیپھیا پاتھا۔ بعد اس کے جب دیکھا کہ اس کے پڑھنے اور سخننے سے لوگوں کو بڑی بدایت ہوئی تھب کئی باب اور کنتے فائدے اور بھی اس میں داخل کر کے کئی جربے چھپوادیا۔ اور وے کتابیں تمام ملک میں پھیل گئیں۔ مگر خواہش لوگوں کی دلیلی ہی باقی رہی۔ ارادہ تھا کہ پھر چھپواؤں۔ اس میں کئی شخص

ناجت شناس حاسدوں اور نیا کے لاچھوں نے اپنے نام کو لوگوں میں  
اس ویلے سے مشہور کرنے کے واسطے ایک باب آخر میں کلمات کفر  
کا کہ اس کتاب سے کچھ علاقہ نہیں رکھتا بلکہ وہ باب فقرہ کی کتاب  
میں چاہیے، لکھ کے، نیکھلے تا قص کاغذ پر چھپوایا اور اس فقیر کو بہت  
تلکیف اور رنج دیں۔ اللہ تعالیٰ اس کی بجز اُن لوگوں کو ان کے عمل  
کے موافق دُنیا اور آخرت میں دیوے۔ غرض اس کو اصل نیا کے کئی دفعہ  
لوگوں نے چھپوایا۔ اب چوہہ کتاب اس قیڑے نظر پڑی اور دوچار  
ورق اس کے پڑھنے میں آئے تو دیکھا کہ عجب طرح کا خط ملطک کر دیا ہے  
اور اکثر مقام میں غلط چھاپا ہے۔ اس کے دیکھنے سے اس خاکسار کے لیے  
میں بہت افسوس لگ رہا اور یوں خیال میں آیا گہ اگر اسی طرح دو ایک  
مرتبے نا اہلوں کے انتظام سے یہ کتاب چھاپی جاوے گی تو بالکل غلط  
خراب اور منع ہو جاوے گی اور اس فقیر کی محنت اور جانشناختی کا مرید  
پہنچائے گی بلکہ اس کے اور قدر داون کے اصرار پر پھر کر ہمت بن دی  
اور اپھے صاف کا قدر پر فارسی حروف سے توبّ تصحیح کر کے چھپوایا۔

### نو نہ ملاحظہ ہو۔

اپھے مسلمان کو لازم ہے کرشادی اور غنی اور غماز دروزہ، حج و  
زکوٰۃ اور جو کام ان کے دین و دنیا کی بھلائی کے ہوں ان کو پیغمبر خدا  
صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمانے اور ان کے آل واصحاب کے ہئے اور گرنے  
کے مطابق سچے دین رار اور واقعہ کار لوگوں سے جو نُقْتَہ راویہ یوں  
سے آمیزش اور صحبت نہیں رکھتے اور ان کا دیا ہوا نہیں کھلتے اور

۱۱۳۔ تنبیہ النافلین ص ۱۱۳۔ - تنبیہ النافلین کا اردو ترجمہ بینی زائی جہاں نے بھی کیا ہے مگر وہ  
تیموریہ سے آراستہ نہیں ہوا۔ اس کا تلفیظ نہ اندیما آپس کے کتب خلیے میں محفوظ ہے۔

ان کی تابع داری اور خوشامد میں لگے نہیں رہتے پوچھ کر اپنے عمل میں لاویں۔ اور کسی دنیا دار عالم یا مشائخ یا پیرزادے وغیرہ کی بات پر ہرگز اعتماد نہ کریں کیونکہ وے خود گمراہ ہیں دوسروں کی کیا ہدایت کریں گے۔ ان کو تواتر دن اپنے کام سے جس میں دولت بٹھے، نام و نشان دُنیا میں ترقی پکڑے، اب فرصت ہے کہ اللہ و رسول<sup>۱</sup> کے حکم بجا لاویں یا لوگوں کو اپھی راہ بتاویں۔ اللہ ایسوں کی بدایت کرے، ہزاروں مسلمانوں کو ایسے ملکہ ہونے لگاہ بنارکھا ہے۔ ایسوں ہی کے اعمال اور عقیدے دیکھ کر سینکڑوں جاہل مسلمان یہ چارے فراہی میں پڑے۔<sup>۲</sup>

### تفسیر مقبول

یہ آنکھ سورتوں کی تفسیر ہے۔ چونکہ اکثر مسلمان بطور ذیغہ یا نماز وغیرہ میں ان سورتوں کو پڑھتے ہیں۔ اس لیے مولوی عبداللہ نے اس کا نام ”تفسیر مقبول“ رکھا۔ تفسیر مقبول<sup>۳</sup> میں سید احمد شہید کے واقعہ شہادت سے پہلے طبع ہوتی ہے کیونکہ کتاب کی یہ دعا یہ عبارت بطور خاتمه ہے۔

یا اللہ شریشیطان و طاغان و بد خواہان و مقدسان و حالمان و حاسدان و دزدان و قطاع الطريقان سے جان و مالِ ایمان ہمارا حفظ و امان میں رکھ یا خیر الحافظین اور سید احمد ہمارے پیر و مرشد کے لئے دلی جلد بر لاحصوصاً مقدمہ جہاد میں ان کو اور سلطان روم اور سلطان بخارا کو قوت دے نصرت دے اور ان کی مدد کر اور ان کو استعامت دے اور ان کے ہمراہ ہوں گو۔ یا اللہ! کافروں، فاسقوں، مُبْتَدِعوں، مُعَاذِدِوں کو فندزوں و مددوں متعہور و مغلوب کر یا ہدایت دے۔

اس تفسیر کے آخر میں حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی کی چہل احادیث مع اردو ترجمہ اور خطبہ جمعہ بھی شامل ہے۔ نمونہ ملاحظہ ہو۔ ۱۷

۱۔ تفسیر مقبول از مولوی عبداللہ صفحہ (بیبی ۱۴۵۹ھ ۱۸۳۰ء)

لیں ۵ والقرآن الحکیم ۰ ائنک مِنَ الْمُؤْسِلِینَ ۰ عَلَى صَراطِ  
مُسْتَقِيمٍ ۰

اے سید! قسم ہے قرآن مجسم کی یا حکم کرنے والا یا دانائی کا بھرا،  
بے شہہ تو پیغام پہنچانے والوں سے ہے خلق کی طرف ان میں سے جوہیں راہ  
راست پر یعنی توحید کی راہ پر یا تو بھیجا گیا ہے تھیک راہ پر جو پہنچانے والی  
ہے منزل مقصود کو؛“

## شہادتی تعلیم

از

پروفیسر غلام حسین جلبانی صاحب

پروفیسر جلبانی ایم۔ اے سابق صدر شعبہ زبانی سندھ یونیورسٹی کے برسوں کے  
مطالعہ و تحقیق کا پخواڑیہ کتاب ہے۔ اس میں صنف نے حضرت شاہ ولی اللہؒ کی  
پوری تعلیم کا احصاء کیا ہے، اس کے تمام پہلوؤں پر سیر حاصل بخشیں کی ہیں۔  
پہلا ایڈیشن ختم ہو گیا تھا اور قدر دان پڑھنے والوں کے اصرار پر دوسرا  
ایڈیشن شائع کر دیا گیا ہے۔ میار طباعت کا خاص خیال رکھا گیا ہے۔  
قیمت :-

ملنے کا پتہ

## شاہ ولی اللہؒ اکیدھی - صدر - حیدر آباد - سندھ